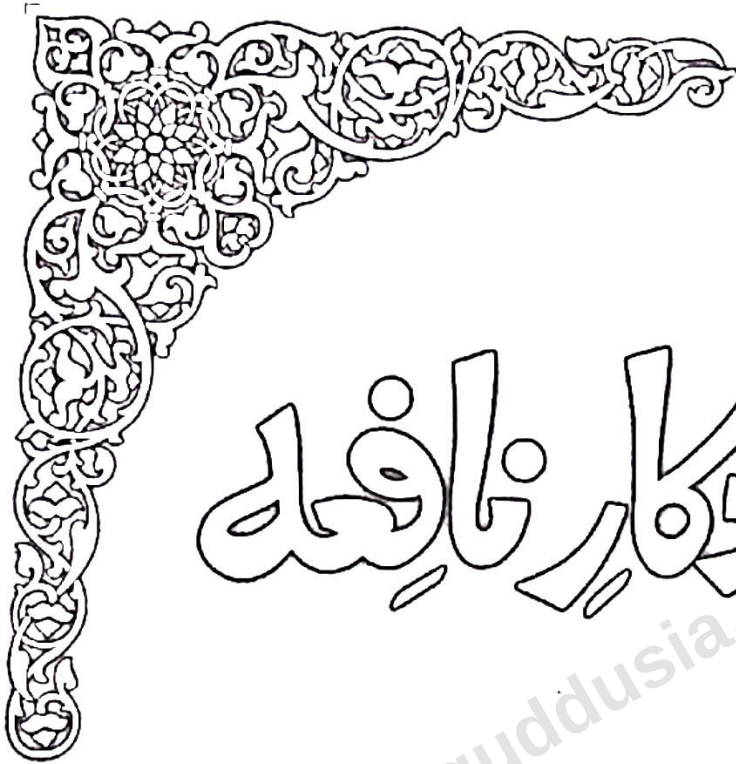


اذکارِ نافذہ

پروفیسر ڈاکٹر فضل الہی

دارالانوار اسلام آباد



پروفیسر اکرم رضا اللہی

ڈائری النور اسلام آباد

فہرست مضامین

پیش لفظ

۲۱	تمہید
۲۲	کتاب کی تیاری میں پیش نظر باتیں
۲۲	کتاب کا خاکہ
۲۳	شکر و دعا

(۱)

فضائل ذکر

۲۵	۱: ذکرِ الہی سب سے بڑا
۲۵	۲: بہترین عمل
۲۵	۳: پاکیزہ ترین عمل
۲۵	۴: بلند ترین عمل
۲۵	۵: سونا اور چاندی خرچ کرنے سے بہتر
۲۵	۶: جہاد کرنے، دشمن کو قتل کرنے اور قتل ہونے سے بہتر
۲۵	۷: عذابِ الہی سے سب سے زیادہ نجات دینے والا عمل
۲۶	۸: اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والے کے ساتھ ہونا

۳۔ دو آیتیں سیکھنا یا پڑھنا دو اونٹنیوں اور دو اونٹوں سے بہتر ۳۷
۴۔ رات کو دس آیات پڑھنے والے کے فضائل:

- ۱: غافل لوگوں میں نہ لکھا جانا ۳۸
ب: اس کے لیے خزانہ لکھا جانا ۳۸
۵۔ سو آیات کی بنا پر رات کی عبادت کا لکھا جانا ۳۹
۶۔ ہزار آیت کے ساتھ قیام کرنے والے کا خزانے کے مالکوں
میں لکھا جانا ۴۰
۷۔ قرآن کریم پڑھنے اور سمجھنے سمجھانے والوں پر نزولِ اطمینان ۴۰
۸۔ رحمتِ الہیہ کا انہیں ڈھانپنا ۴۰
۹۔ فرشتوں کا ان کے گرد اپنے پروں سے قریب ہونا ۴۰
۱۰۔ اللہ تعالیٰ کا فرشتوں کی مجلس میں ان کا تذکرہ فرمانا ۴۰
۱۱۔ قرآن کریم کا اپنے ساتھیوں کے لیے شفاعت کرنا ۴۱
۱۲۔ روزِ قیامت قاری کا عظیم الشان مقام ۴۲

ب: بعض سورتوں اور آیات کے فضائل:

۱۔ سورۃ الفاتحہ کے ساتھ دم:

۱: ڈسے ہوئے کا شفا یاب ہونا ۴۳

ب: مجنون کا صحت یاب ہونا ۴۵

۲۔ سورۃ البقرہ:

۱: اسے لینا باعثِ برکت، چھوڑنا باعثِ حسرت ۴۶

ب: اس کے پڑھے جانے والے گھر سے شیطان کی دوری ۴۷

ج: اس کے پڑھے جانے والے گھر سے شیطان کا فرار ۴۷

بِسْمِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پیش لفظ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ
شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ
لَهُ. وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ. وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ.

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَ
أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ﴾ ❶

﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ
وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَ
اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ
رَقِيبًا﴾ ❷

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۚ يُصْلِحْ
لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
فَقَدْ فُوزَ فَوْزًا عَظِيمًا﴾ ❸

اما بعد!

ذکرِ الہی سراپا خیر و برکت ہے۔ اللہ تعالیٰ اور ہمارے نبی کریم ﷺ نے اس کے

❷ سورة النساء / الآية الأولى.

❶ سورة آل عمران / الآية ۱۰۲.

❸ سورة الأحزاب / الآيتان ۷۰-۷۱.

- ۳: فضائلِ اذان۔
 - ۴: اذان کے متعلقہ اذکار کے فضائل۔
 - ۵: وضو کے بعد پڑھی جانے والی دعا کی فضیلت۔
 - ۶: مسجد میں داخل ہونے کی دعا کی فضیلت۔
 - ۷: نماز کے بعض اذکار کے فضائل۔
 - ۸: تہلیل، تحمید، تکبیر اور [لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ] کے فضائل۔
 - ۹: نبی کریم ﷺ پر درود اور اس کے فضائل۔
 - ۱۰: استغفار کے فضائل اور اس کے بعض مخصوص الفاظ۔
 - ۱۱: صبح و شام کے بعض اذکار کے فضائل۔
 - ۱۲: مرادیں پوری کروانے والے آٹھ اذکار۔
 - ۱۳: متفرق اذکار کے فضائل۔
- ان کے بعد درج ذیل تین تنبیہات ذکر کی گئی ہیں:
- ۱: اذکارِ نافعہ کے ساتھ مقدور بھر کوشش کرنا۔
 - ۲: فوائدِ اذکار کی راہ میں رکاوٹیں دور کرنا۔
 - ۳: ثمراتِ اذکار کے بارے میں مایوس نہ ہونا۔

شکرو دعا:

اللہ مالک الملک کا دل کی اتھاہ گہرائیوں سے شکر گزار ہوں، کہ انہوں نے مجھ ناچیز کو اس عظیم موضوع کے بارے میں کچھ کام کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ فَلَهُ الْحَمْدُ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ ، وَلَهُ الْحَمْدُ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ .

ربِ جی و قیوم میرے قابلِ صدا احترام والدین کی قبریں جنت کے باغیچے بنائیں، کہ انہوں نے اپنی اولاد کی تعلیم و تربیت کے لیے مقدور بھر محنت کی۔ (رَبِّ

(۱)

فضائلِ ذکر

قرآن و سنت میں ذکر کے بہت سے فضائل، برکات اور ثمرات بیان کیے گئے ہیں۔ ان میں سے چند ایک توفیقِ الہی سے ذیل میں پیش کیے جا رہے ہیں:

۱۔ ذکرِ الہی سب سے بڑا:

ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ﴾ ❶
 ”اور یقیناً اللہ تعالیٰ کا ذکر [تمام نیکیوں سے] بڑا ہے۔“

۲۔ بہترین عمل:

۳۔ پاکیزہ ترین عمل:

۴۔ بلند ترین عمل:

۵۔ سونا اور چاندی خرچ کرنے سے بہتر:

۶۔ جہاد کرنے، دشمن کو قتل کرنے اور قتل ہونے سے بہتر:

۷۔ عذابِ الہی سے سب سے زیادہ نجات دینے والا عمل:

امام ترمذی اور امام ابن ماجہ نے حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے،

کہ انہوں نے بیان کیا، کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

”أَلَا أُنبِئُكُمْ بِخَيْرِ أَعْمَالِكُمْ ، وَأَزْكَاهَا عِنْدَ مَلِكِكُمْ ، وَأَرْفَعُهَا فِي دَرَجَاتِكُمْ ، وَخَيْرَ لَكُمْ مِنَ إِنْفَاقِ الذَّهَبِ وَالْوَرَقِ ، وَخَيْرَ لَكُمْ مِنْ

❶ سورة العنكبوت / جزء من الآية ۴۵ .